© rasailojaraid.com

ہے۔لیکن پچھلے سال سے اب تک ایک بھی سزائے موت نہ پانے کی وجہ سے پاکستانی عوام بے چین اور تذبذب میں مبتلا ہیں۔ان کا مطالبہ ہے کہ اس دشمنِ انسانیت کو ایک روز بھی پہلے قانون انصاف کے مطابق قصاص کی سزا دی جائے ، جب جرم ثابت ہوگیا تو مزید اس کو زندہ رہنے کا حق کیوں دیا جائے ؟!

15 اگست: معروف مفسر و مدرسِ مسجد نبوی الشیخ ابوبکر جزائریؒ انتقال کر گئے۔آپ مدینہ یونیورسٹی کے پرانے مدرس تھے۔اور خوب معمر ہو چکے تھے۔زندگی بھر باب رحمت کے نزدیک درس قرآن دیتے رہے۔أحسن التفاسیر، منهاج المسلم، وجاء وا مهلاً یرکضون، هذا الحبیب ﷺ یا محبّ! ودیگر کتب کے مصنف تھے۔

آپ کا بیٹا ڈاکٹر عبدالرحمٰن مدینہ یونیورسٹی کے مدرس ہیں۔

19 ستمبر: ایون فیلڈ ریفرنس میں سزا یافتہ سابق وزیر اعظم نواز شریف، مریم نواز اور داماد صفدر کی سزا کے متعلق اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس اطہر من اللہ، جسٹس میاں گل اور حسن اورنگزیب پر مشتمل بنچ نے احتساب عدالت کا فیصلہ معطل کرتے ہوئے ان تینوں کو اڈیالہ جیل سے رہا کرنے کا حکم سنایا۔عدالت نے کہا کہ یہ فیصلہ نواز شریف کی اپیلوں پر حتمی فیصلہ تک مؤثر ہوگا۔ہائی کورٹ کے فیصلہ کے بعد تینوں رہا ہو کر لاہور پہنچ گئے۔یاد رہے کہ احتساب عدالت نے نواز شریف کو 10 سال، ان کی بیٹی مریم کو 7 سال اور داماد صفدر کو 1 سال قید کی سزا سنائی تھی۔

ان لوگوں کو روزِ قیامت عوام نہیں پہچان سکیں گے:

ایک بلند پایہ صاحب اقتدار واختیار کے پاس آپ کوئی مطالبہ لے کر جاتے ہیں، تو وہ ''علیک سلیک'' کر کے بڑی خوش اخلاقی سے الوداع کرتا ہے۔(مطالبہ پورا نہیں کرتا)

ایک بااختیار آفیسر جو اپنے آفس میں ایسے کسی شخص کا کام نہیں کرتا، جس کے چہرے پر داڑھی ہو۔

بات پر بات: تین لوگوں کے بارے میں ایسی بات کہی جاتی ہے، جو کہنے والوں نے نہیں کہی:

1: میزبان پر بھاری مہمان، روانگی کے وقت میزبان کے ''الوداع'' کے جواب میں کہتا ہے: ''پھر ملیں گے۔''

2: ایک ملازم جس سے افسر کہتا ہے: اپنا کام پورا کرو۔وہ جواب دیتا ہے: ''آپ لوگ کتنا کام کرتے ہیں؟!''

3: ایک مسلمان جس سے آپ کہتے ہیں: ''اے مؤمن'' اور وہ جواب دیتا ہے: ''اے کافر!''

[المجتمع الکویت شمارہ: ۹۲۲]

© rasailojaraid.com